کتاب اللہ کے بعد پہلی صحیح ترین کتاب کا اردو ترجمہ

صحیح بخاری شریف

امیر المؤمنین فی الحدیث

امام ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

ترجمہ

علامہ ابو التراب محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اول

پروگریسو بکس

صحیح بخاری شریف

تصنیف
امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل الجعفی بخاری
متوفی ۲۵۶ھ
سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ

مترجم
علامہ ابو التراب
محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد دوم

بار اول	.... نومبر 2016
پرنٹرز	.... آر۔آر پرنٹرز
سرورق	.... النافع گرافکس
تعداد	.... -/1100
ناشر	.... چوہدری غلام رسول۔میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	.... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیواردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

2800و 2799- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ، قَالَتْ: نَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَتَبَسَّمُ، فَقُلْتُ: مَا أَضْحَكَكَ؟ قَالَ: أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ هَذَا البَحْرَ الأَخْضَرَ كَالْمُلُوكِ عَلَى الأَسِرَّةِ قَالَتْ: فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا، ثُمَّ نَامَ الثَّانِيَةَ، فَفَعَلَ مِثْلَهَا، فَقَالَتْ مِثْلَ قَوْلِهَا، فَأَجَابَهَا مِثْلَهَا فَقَالَتْ: ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ: أَنْتِ مِنَ الأَوَّلِينَ . فَخَرَجَتْ مَعَ زَوْجِهَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَازِيًا أَوَّلَ مَا رَكِبَ المُسْلِمُونَ البَحْرَ مَعَ مُعَاوِيَةَ، فَلَمَّا انْصَرَفُوا مِنْ غَزْوِهِمْ قَافِلِينَ، فَنَزَلُوا الشَّأْمَ، فَقُرِّبَتْ إِلَيْهَا دَابَّةٌ لِتَرْكَبَهَا، فَصَرَعَتْهَا، فَمَاتَتْ

9- بَابُ مَنْ يُنْكَبُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

2801 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الحَوْضِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ إِسْحَاقَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْوَامًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ إِلَى بَنِي عَامِرٍ فِي سَبْعِينَ، فَلَمَّا قَدِمُوا قَالَ لَهُمْ خَالِي: أَتَقَدَّمُكُمْ فَإِنْ

ہو گیا (پ ۵، النساء ۱۰۰) یہاں وَقَعَ سے وَجَبَ مراد ہے۔ یعنی واجب ہوگا۔

حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک دن میرے نزدیک ہی سو رہے تھے، پھر آپ تبسم فرماتے ہوئے بیدار ہوئے میں نے عرض کی کہ آپ کو کس چیز نے ہنسایا؟ فرمایا، مجھ پر میری امت کے کچھ لوگ پیش کئے گئے جو اس سمندر پر اس طرح سوار ہیں۔ جیسے بادشاہ اپنے تختوں پر۔ انہوں نے عرض کی کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کیجیے کہ مجھے ان میں شامل فرمالے۔ آپ نے دعا کر دی اور پھر دوبارہ سو گئے۔ اس مرتبہ بھی پچھلے واقعہ کی طرح نظر آیا اور سوال و جواب ہوا۔ انہوں نے عرض کی کہ بارگاہِ الٰہی میں دعا کیجیے مجھے اس گروہ میں شمار فرمالے۔ آپ نے ارشاد فرمایا، تم پہلے گروہ میں ہو۔ پس یہ اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت کے ساتھ جہاد کے لیے نکلیں جبکہ حضرت معاویہ کے ساتھ مسلمانوں نے پہلی مرتبہ سمندری سفر کیا جب وہ اپنے جہاد سے فارغ ہو کر قافلوں کی صورت میں واپس لوٹے تو ملک شام میں اترے۔ امّ حرام کی سواری کے لیے ایک جانور لایا گیا پھر یہ اس سے گر کر جاں بحق ہو گئیں۔

راہِ خدا میں کسی عضو کو تکلیف پہنچنا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بنو سلیم کے کچھ لوگوں کو قبیلہ عامر کی جانب روانہ فرمایا جن کی تعداد ستر تھی، جب وہ وہاں پہنچے تو میرے ماموں نے کہا پہلے میں نزدیک جاتا ہوں، اگر انہوں نے مجھے امان دی تو انہیں رسول خدا کا

2799,2800- صحیح مسلم: 4913,4912 سنن نسائی: 3172

2801- راجع الحدیث: 1001

آمِنُونِي حَتَّى أُبَلِّغَهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِلَّا كُنْتُمْ مِنِّي قَرِيبًا، فَتَقَدَّمَ فَأَمَّنُوهُ، فَبَيْنَمَا يُحَدِّثُهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَوْمَئُوا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَطَعَنَهُ، فَأَنْفَذَهُ، فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ، فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، ثُمَّ مَالُوا عَلَى بَقِيَّةِ أَصْحَابِهِ، فَقَتَلُوهُمْ إِلَّا رَجُلًا أَعْرَجَ صَعِدَ الْجَبَلَ، قَالَ هَمَّامٌ: فَأُرَاهُ آخَرَ مَعَهُ، فَأَخْبَرَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُمْ قَدْ لَقُوا رَبَّهُمْ، فَرَضِيَ عَنْهُمْ، وَأَرْضَاهُمْ. فَكُنَّا نَقْرَأُ: أَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا أَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا، وَأَرْضَانَا ثُمَّ نُسِخَ بَعْدُ، فَدَعَا عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لَحْيَانَ وَبَنِي عُصَيَّةَ الَّذِينَ عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیغام پہنچا دوں گا ورنہ تم میرے نزدیک رہنا اور موقع کی مناسبت اقدام کرنا۔ پس ان لوگوں نے انہیں امان دے دی۔ اسی دوران کہ وہ انہیں نبی کریم کا پیغام دے رہے تھے تو انہوں نے ایک آدمی کی طرف اشارہ کر دیا، جس نے نیزے کا ایسا وار کیا کہ ان کے سینے سے پار کر دیا۔ ان کی زبان مبارک سے فوراً نکلا: اللہ اکبر، رب کعبہ کی قسم میں نے اپنی مراد پالی، اس کے بعد وہ باقی حضرات پر ٹوٹ پڑے اور انہیں بھی شہید کر دیا۔ صرف ایک بزرگ ان میں سے بچے جو ٹانگ سے معذور تھے اور پہاڑی پر چڑھ گئے تھے، ہمام راوی فرماتے ہیں کہ میری رائے میں ان کے ساتھ ایک صاحب اور بھی تھے۔ پس حضرت جبرئیل نے اس واقعہ کی خبر نبی کریم کو پہنچائی کہ اپنے رب سے جا ملے ہیں، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اپنے رب سے راضی ہیں۔ پس ایک عرصہ تک ہم یہ آیت پڑھتے رہے کہ ہماری قوم کو خبر دے دو کہ ہم اپنے رب کے ہاں پہنچ گئے ہیں ہم اس سے اور وہ ہم سے راضی ہو گیا ہے۔ پھر اس کی تلاوت منسوخ ہو گئی۔ نبی ﷺ نے چالیس دن تک قبیلہ رعل، ذکوان، بنی لحیان اور بنی عصیہ کے ان لوگوں کی ہلاکت کے لیے دعا مانگی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

2802- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ وَقَدْ دَمِيَتْ إِصْبَعُهُ، فَقَالَ: هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ، وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ کسی جہاد میں تھے کہ آپ کی ایک انگشت مبارک خون آلود ہو گئی۔ اس پر آپ نے فرمایا: تو ایک انگلی ہے، جو خون سے آلود ہوئی۔ اور تو نے جو پایا اللہ کی راہ میں پایا ہے۔

2802- انظر الحدیث: 6146، صحیح مسلم: 4630,4631، سنن ترمذی: 3345